

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • سَأَلْنَا اللَّهَ لِأَخِيهِ الْإِسْمَاءِ اللَّهُ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِينِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَعَقْرَبِهِمْ بِعَدَدِ كُلِّ مَلَكٍ مَلَكًا  
 وَمَعْدِنِ كُلِّ مَلَكٍ مَلَكًا وَمِنْتَهُمْ يَكُومُ مَا دَعَاكَ اسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَالِبُ الْأَكْبَرُ الرَّحِيمُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

# أَهْمَرُ بِالسَّابِقِ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ

ہمارے سزا سب سے زیادہ رحیم درود سلام بھیجے اللہ آپ کے

حضرت علی رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ وہ حضور اقدس ﷺ کا وصف بیان کرتے ہیں کہ آپ تمام لوگوں میں لوگوں کے ساتھ زیادہ رحم کرنے والے تھے اور کہا اس کو روایت کیا ہم نے فوائد ابی الدرداء جلد اول میں۔

حضرت صفیہ بنت عبدالمطلب رضی اللہ عنہما فرماتی ہیں: آپ گل جہان کے لیے رحمت تھے جس نے آپ کی تابعداری کی، اس کو سیدھا راہ دکھایا۔

عن علی رضی اللہ عنہما  
 فی صفة النبی صلی اللہ علیہ وسلم  
 كان ارحم الناس  
 بالناس وقال روينا  
 في الجزء الاوّل من  
 فوائد الجب الدرداح۔

(المنفرد للعراق ج ۲ ص ۲۶۳)  
 عن صفیة بنت  
 عبد المطلب رضی اللہ عنہما  
 رحمة كان للبرية طراً  
 فهدى من اطاعه للسداد  
 (طبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۳ ص ۳۳)